تعلیم العقائد

یعنی

صحیح عقیدے

تصدیق

حضرت شیخ الحدیث عارف باللہ مفتی سحبان محمود صاحب رحمۃ اللہ تعالی

مولفہ
مفتی طاہر محمود
استاذ اشرف العلوم کورنگی

ناشر
عارفی پبلشرز

تعلیم العقائد

یعنی

صحیح عقیدے

Butt

تصدیق

حضرت شیخ الحدیث عارف باللہ مفتی سحبان محمود صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ

مولفہ

مفتی طاہر محمود

استاذ اشرف العلوم کورنگی

ناشر

عارفی پبلشرز

نام کتاب: تعلیم العقائد یعنی صحیح عقیدے

تصدیق : حضرت شیخ الحدیث مفتی سحبان محمود صاحب رحمہ اللہ

مولف : مفتی طاہر محمود

تعداد صفحات: ۱۱۵

تاریخ اشاعت: اول ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۱۹ ھ

مطبع : شیخ پرنٹنگ پریس

قیمت :

ناشر : عارفی پبلشرز مدرسہ اشرف العلوم بیت المکرم

کورنگی کراچی فون: 5042981&5043194

5043189

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اَمّا بَعد!

مُقدّمہ

سوال: عقیدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: عقیدہ کے لفظی معنی باندھنے کے ہیں، دین ومذہب سے متعلق وہ نظریات جو دل میں جمالئے جائیں عقیدہ کہلاتے ہیں(۱)

سوال: عقیدہ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: عقیدہ انسان کے کردار واعمال کی تعمیر میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ انسان کے تمام اخلاق واعمال کی بنیاد ارادے

(۱) قال الزبیدی فی تاج العروس: (عقد الحبل و البیع و العهد) عقد افانعقد (شدّه) والذی صرح به أئمة الإشتقاق أن أصل العقد نقیض الحل ==== (إلی قوله) ==== ثم استعمل فی التصمیم والإعتقاد الحازم (فصل العین من باب الدال ص۴۲۶ ج۲)

پر ہے، اور ارادے کا محرک دل ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ دل انہی چیزوں کا ارادہ کرتا ہے جو دل میں راسخ اور جمی ہوئی ہوں اس لئے انسان کے اعمال واخلاق کی درستگی کے لئے ضروری ہے کہ اس کے دل میں صحیح عقائد ہوں، لہذا عقیدے کی اصلاح نہایت اہمیت رکھتی ہے(۲)

سوال: دین یا مذہب کسے کہتے ہیں؟

جواب: دین یا مذہب لغت میں اس طریقہ اور قوانین کو کہتے ہیں جس کی پیروی کی جائے چاہے وہ درست ہو یا غلط،(۳)

اور دینی زبان میں اللہ تعالی کا مقرر فرمودہ وہ طریقہ جس کو بندہ اپنے اختیار سے اپنا کر حقیقی کامیابی اور فلاح پا جائے(۴)

(۲) لقوله ﷺ: "ألا إن في الجسد مضغة إذا صلحت صلح الجسد كله و إذا فسدت فسد الجسد كله ألا و هی القلب" (بخاری، رقم الحدیث ۵۲:۱، کتاب الإیمان)

(۳) قال تعالی: "لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ" (الکافرون:۳)

(٤) قال ملا جیون فی نور الأنوار: "الدین هو وضع إلهی سائق لذوی العقول باختیارهم المحمود الی الخیر بالذات و هو یشمل العقائد و الأعمال" (ص۶)